وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا۔ یقیناً نفس تو بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

مگر وہ جس پر میرا رب رحم کرے۔ یقیناً میرا رب بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ

الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ

تم اسے میرے پاس لے آؤ، میں اُسے اپنی ذات کے لیے خالص رکھنا چاہتا ہوں۔ پھر جب بادشاہ نے یوسف (علیہ

قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

السلام) سے بات کی تو بادشاہ نے کہا کہ یقیناً آپ آج سے ہمارے نزدیک امانت دار عزت کے مرتبہ پر ہو۔ یوسف (علیہ

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾

السلام) نے فرمایا کہ آپ مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔

وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا

اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں حکومت دی۔ وہ ٹھکانا بناتے تھے اس ملک میں

حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ

جہاں چاہتے۔ ہماری رحمت ہم پہنچاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ

ضائع نہیں کرتے۔ اور البتہ آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیئے جو

اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ

-ع۷-

ایمان والے ہیں اور جو متقی ہیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی آئے، پھر وہ یوسف (علیہ

فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

السلام) کے پاس پہنچے تو یوسف (علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا اور وہ یوسف (علیہ السلام) کو پہچانتے نہیں تھے۔

وَلَمَّا جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ

اور جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کو ان کا سامان تیار کر کے دیا تو فرمایا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لے

مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا

آؤ جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اناج پورا پورا دیتا ہوں اور میں

خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ لَکُمۡ

بہترین میز بانی کرنے والا ہوں۔ پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہیں لاؤ گے تو تمہیں غلہ نہیں ملے گا

عِنۡدِیۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ

میرے پاس اور تم میرے قریب بھی مت آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے ابّا سے اصرار کے ساتھ

وَاِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ

طلب کریں گے اور یقیناً ہم ایسا کریں گے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خادموں سے فرمایا کہ تم اُن

فِیۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا

کی پونجی اُن کے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ پلٹ کر جائیں

اِلٰۤى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا

اپنے گھر والوں کے پاس تاکہ وہ واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے ابّا کے پاس واپس پہنچے

اِلٰۤى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ

تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! ہم سے غلہ روک دیا گیا، اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ

ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیجیۓ کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا

هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

میں تمہیں اس کے بارے میں امین سمجھوں جیسا کہ میں نے اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے تمہیں امین سمجھا تھا؟

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾

پھر اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ

اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ جو اُن کی طرف واپس لوٹا دی گئی تھی۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ

انہوں نے کہا ہمارے ابّا! ہمیں کیا چاہیۓ؟ یہ ہماری پونجی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ

اور ہم اپنے گھر والوں کا غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہمیں ایک اونٹ کا غلہ زیادہ ملے گا۔

ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ

یہ غلہ (کا حصول) آسان ہے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا

حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

جب تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے پختہ عہد نہ دو کہ تم ضرور اُسے میرے پاس لاؤ گے، مگر یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ

تمہیں گھیر لیا جائے۔ پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دیا، تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

اللہ اس پر وکیل ہے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹو! تم ایک

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ

اور میں تمہیں اللہ کے حکم سے کچھ بھی بچا نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

چلتا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ

اور جب وہ داخل ہوئے اس طرح جیسے انہیں اُن کے ابا نے حکم دیا تھا، تو یہ بات

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

انہیں اللہ کے حکم سے ذرا بھی بچا نہ سکی مگر ایک خواہش تھی یعقوب (علیہ السلام) کے

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

دل کی جو انہوں نے پوری کر لی۔ اور یقیناً وہ علم والے تھے، اُسی کو جانتے تھے جو ہم نے انہیں سکھلایا تھا

٨ ع ١١ ٢ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

لیکن اکثر لوگ (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا

داخل ہوئے تو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے پاس اپنے بھائی کو جگہ دی۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کہ یقیناً میں تیرا بھائی ہوں، اس لیے تو افسوس مت کر ان حرکتوں پر جو یہ کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ

پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو اُن کا سامان تیار کر کے دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں

فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ

پیالہ رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
تو چور ہو۔ یہ کہتے ہوئے وہ ان کے سامنے آئے کہ تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ
انہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو اس کو لے کر آئے گا ایک اونٹ کا غلہ

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
ملے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! یقیناً تمہیں معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا
ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ ہم فساد پھیلائیں اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
کہ پھر اس شخص کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہو؟ تو انہوں نے کہا اس کی سزا

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
وہی شخص ہے جس کے تھیلے میں وہ پیالہ پایا جائے، پھر وہی اس کی سزا ہے۔ اسی طرح

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے ان کے تھیلوں سے ابتداء کی اپنے بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
تھیلے سے پہلے، پھر اس کو نکالا اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اسی طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
ہم نے تدبیر کی یوسف (علیہ السلام) کے لیے۔ وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے بادشاہ کے

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
مذہب میں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔

وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ
اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
اس کو اپنے جی میں چھپایا اور اس کو اُن کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ (دل میں) کہا تم بُری

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝٧٧ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا

جگہ میں ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم بیان کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

عزیزِ مصر! یقیناً اس کے بہت بوڑھے ابّا ہیں، اس لیے آپ ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ پر

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٧٨ قَالَ مَعَاذَ

رکھ لیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) نے

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ

فرمایا کہ اللہ کی پناہ ہے اس سے کہ ہم لیں مگر اسی شخص کو جس کے پاس ہم نے اپنے سامان کو پایا۔

ع ٩ ١١ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝٧٩ فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا

یقیناً تب تو ہم ظالم ہوں گے۔ پھر جب وہ ان سے مایوس ہو گئے تو الگ ہو کر انہوں نے تنہائی میں

نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

سرگوشی کی۔ ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے ابّا نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے اور تمہیں معلوم نہیں اس سے پہلے وہ کوتاہی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

(زیادتی) جو تم نے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں کی؟ میں اب ہرگز اس زمین سے نہیں ٹلوں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک کہ میرے ابّا مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرا فیصلہ کر دیں۔ اور وہ بہترین

الْحٰكِمِيْنَ ۝٨٠ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ

فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم اپنے ابّا کے پاس واپس جاؤ، پھر کہو اے ہمارے ابّا!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

یقیناً آپ کے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی مگر اسی کے مطابق جو ہمیں معلوم تھا

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝٨١ وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ

اور ہم غیب کو جاننے والے نہیں تھے۔ اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۗ وَاِنَّا

جس میں ہم تھے اور ان قافلہ والوں سے بھی جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں۔ اور یقیناً ہم

لَصٰدِقُوْنَ ۝٨٢ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
سچے ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک معاملہ کو مزین کیا ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
اب تو صبر ہی بہتر ہے۔ امید ہے کہ اللہ میرے پاس ان کو اکٹھا لے آئے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٨٣ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے منہ پھیرا اور کہا

يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
ہائے افسوس یوسف پر! اس حال میں کہ ان کی آنکھیں غم کی وجہ سے سفید ہو چکی تھیں،

فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝٨٤ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
پھر وہ بمشکل غم کو ضبط کررہے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو یوسف کو یاد کرتے رہوگے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝٨٥
یہاں تک کہ قریب الموت ہو جاؤ یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جاؤگے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں تو فریاد کرتا ہوں اپنی بے قراری اور اپنے غم کی صرف اللہ سے اور

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٦ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم جانتے نہیں ہو۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ، پھر تم تحقیق کرو

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق اور تم مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً اللہ

لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٧
کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
قحط سالی پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، اس لیے آپ ہمارے لیے غلہ پورا پورا دیجیے

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝٨٨
اور ہمیں مزید بھی دیجیے۔ یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ
یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے وہ حرکت جو تم نے یوسف اور ان کے بھائی کے ساتھ کی

جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا
جب کہ تم جاہل تھے؟ انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہی یوسف ہو؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ
یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا۔ یقیناً جو بھی

يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾
انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور یقیناً ہم قصوروار ہیں۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز
یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔ تم میرے اس کرتہ کو لے کر جاؤ،

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
پھر اس کو میرے ابّا کے چہرہ پر ڈال دو، تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور تم اپنے تمام گھر والوں کو

ع ۱۰ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ
میرے پاس لے آؤ۔ اور جب یہ قافلہ مصر سے چلا تو اُن کے ابّا نے کہا کہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھ میں بڑھاپے کی عقل کی کمی کا شبہ نہ کرو۔

الربع قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ
انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ تو بدستور اپنی پرانی غلط فہمی میں ہو۔ پھر جب

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ج
بشارت دینے والا آیا تو کرتہ کو آپ کے چہرہ پر ڈال دیا، تو آپ بینا ہوگئے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا
جانتے نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجیے، یقیناً ہم

خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
قصوروار ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے، تو یوسف (علیہ السلام)

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
نے اپنے پاس اپنے والدین کو جگہ دی اور کہا کہ تم مصر میں امن سے داخل ہو جاؤ اگر اللہ

اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ ؕ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ
نے چاہا۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو تخت پر بلند جگہ بٹھایا اور سب لوگ یوسف (علیہ السلام) کے

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ
سامنے سجدہ میں گر گئے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے ابّا! یہ میرے اس سے پہلے والے

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ
خواب کی تعبیر ہے۔ یقیناً میرے رب نے اسے سچ کر دکھلایا۔ اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا

اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
جب کہ مجھے جیل خانہ سے نکالا اور تمہیں دیہات سے لے آیا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ
اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا تھا۔

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾
یقیناً میرا رب باریک تدبیر کرنے والا ہے جس کام کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ
اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے سلطنت عطا کی اور تو نے مجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ
خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ تو مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے

وَ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ
اور مجھے صلحاء کے ساتھ ملا دے۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کو

نُوۡحِیۡهِ اِلَیۡکَ ۚ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس موجود نہیں تھے جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کیا

وَهُمۡ یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَکۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ
اس حال میں کہ وہ مکر کررہے تھے۔ اورلوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والےنہیں ہیں اگر چہ آپ

بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ
کتنے ہی حریص ہوں۔ حالانکہ آپ اُن سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتے۔

ع ۱۱ ۵ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ اٰیَةٍ
یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں

فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَمُرُّوۡنَ عَلَیۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا
آسمانوں اور زمین میں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان سے

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤۡمِنُ اَکۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ
منہ موڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ

مُّشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ غَاشِیَةٌ
شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔ کیا پھروہ اس سے مأمون ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب میں سے

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ
ڈھانپنے والا عذاب آجائے یا ان کے پاس قیامت اچانک آجائے اس حال میں کہ انہیں

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ هٰذِهٖ سَبِیۡلِیۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ۟ؔ
پتہ نہ ہو؟ آپ فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بصیرت کے ساتھ

عَلٰی بَصِیۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیۡ ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ
دعوت دیتا ہوں، میں بھی اور وہ بھی جنھوں نے میرا اتباع کیا۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے

اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰی ؕ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا
مگر مردوں کو بستیوں والوں میں سے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا پھر وہ زمین

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن کا انجام کیسا ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

اُن سے پہلے تھے۔ اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ

کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

اورانہوں نے گمان کیا کہ انہیں جھٹلایا گیا تو اُن کے پاس ہماری نصرت آ گئی، پھر انہیں نجات دے دی گئی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

جنہیں ہم نے چاہا۔ اور ہمارا عذاب لوٹایا نہیں جاتا مجرم قوم سے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو گھڑ لیا جائے، لیکن ان کتابوں کی تصدیق ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

اس سے پہلے تھیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت

وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲

اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

اٰيَاتُهَا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۴۳ آیتیں ہیں سورۃ الرعد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو قرآن آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

اتارا گیا وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا ایسے ستون کے بغیر جس کو تم دیکھو،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ
پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ
سب کے سب چلتے رہیں گے مقررہ وقت تک کے لیے۔ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے، آیات کو تفصیل

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَ هُوَ الَّذِیْ
سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر یقین رکھو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ
زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے اور نہروں کو بنایا۔

وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی
اور تمام پھلوں کے اس نے زمین میں جوڑے (نر اور مادہ) بنائے، وہ رات کو دن پر

الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳
ڈھانپتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔

وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
اور زمین میں ملے جلے ٹکڑے ہیں اور انگور کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے باغات ہیں، کچھ

وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ
شاخوں والے ہوتے ہیں اور کچھ شاخوں والے نہیں ہوتے، حالانکہ ایک ہی پانی سے انہیں سیراب کیا

وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ
جاتا ہے۔ اور ہم اُن میں سے ایک کو دوسرے سے بڑھا دیتے ہیں مزوں میں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَ اِنْ تَعْجَبْ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ
تو اُن کی یہ بات قابل تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرنو زندہ کیے

جَدِیْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ
جائیں گے؟ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ اور ان کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ آپ سے برائی کو جلدی طلب کر رہے ہیں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ
بھلائی سے پہلے، حالانکہ ان سے پہلے بھی عذاب گزر چکے ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
اور یقیناً تیرا رب البتہ انسانوں کی ان کے ظلم کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اور یقیناً تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور کافروں نے

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ
کہا کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ ع ۱
ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے

مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ
اسے جو ہر مادہ حاملہ ہوتی ہے اور اسے بھی جسے بچہ دانیاں خشک کر دیتی ہیں اور اسے بھی جو بڑھاتی ہیں۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ
اور ہر چیز اللہ کے پاس ایک مقدار کے ساتھ ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے

وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ
والا ہے، بڑا ہے، برتر ہے۔ تم میں سے برابر ہیں وہ سب جو بات کو چھپکے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ
کہیں اور جو زور سے کہیں اور جو رات میں چھپنا چاہیں

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو دن میں کھلم کھلا چلنے والے ہوں۔ انسان کے لیے باری باری آنے جانے والے فرشتے ہیں

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے امر سے۔ یقیناً اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
بدلتا نہیں اس حالت کو جو کسی قوم کے ساتھ ہے یہاں تک کہ وہ خود نہ بدلیں اس کو جو اُن کے اندرون میں ہے۔

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے لوٹایا نہیں جا سکتا۔ اور اُن کے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
اور لالچ کے لیے اور وہ بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ اور رعد فرشتہ اللہ کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
تسبیح پڑھتا ہے، اور فرشتے بھی تسبیح پڑھتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور اللہ

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
بجلیوں کو بھیجتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ مضبوط تدبیر والا ہے۔ اسی کے لیے حق کی پکار ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اور جن کو اللہ کے علاوہ یہ پکارتے ہیں وہ اُن کی کسی پکار کا جواب نہیں دے

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
سکتے مگر اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلانے والے کی طرح، تاکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
حالانکہ وہ اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ہے۔ اور کافروں کی پکار جو بھی ہے وہ صرف گمراہی ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور اللہ کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السجدۃ ۲
اور ان کے سائے بھی، صبح اور شام کے وقت میں۔ آپ پوچھیے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ۔ آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
ایسے حمایتی بنا لیے ہیں جو اپنے لیے کسی نفع اور نقصان کے مالک نہیں ہیں؟

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
آپ پوچھیے کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا تاریکیاں

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا
اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے اللہ کے جو شرکاء بنائے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے

كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
اللہ کے مخلوق پیدا کرنے کی طرح کہ پھر اُن کفار پر مخلوق مشتبہ ہوگئی ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہر چیز کو پیدا

كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝۱۶ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان سے پانی

مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ
اتارا، پھر وادیاں اپنی (وسعتِ) مقدار کے اعتبار سے بہہ پڑیں، پھر سیلاب ابھرے ہوئے

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ
جھاگ کو اٹھا کر لاتا ہے۔ اور ان چیزوں کا بھی اسی جیسا جھاگ ہوتا ہے جسے یہ

ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ
زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں۔ اس طرح اللہ

اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ۙ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ
حق اور باطل کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ پھر البتہ جھاگ تو خشک ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔

وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ
اور البتہ جو چیز انسانوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ۝۱۷ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ
اللہ مثالیں بیان کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا کہنا مانا

الۡحُسۡنٰى ؔ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ
ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا کہنا نہیں مانا اگر ان کی ملک بن جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین

مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ
میں ہیں ساری کی ساری اور اس کے جیسی اس کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تو بھی یقیناً وہ اس کو فدیہ میں دے دیں گے۔

وقفُ النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
ان کے لیے بدترین حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

ع ۲ / ۱۱ / ۸
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور وہ بُری آرام کی جگہ ہے۔ کیا پھر وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰىؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
طرف سے اتارا گیا وہ حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو صرف

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کریں

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
اور پختہ عہد نہ توڑیں۔ اور جو جوڑیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے رکھنے کا

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
اللہ نے حکم دیا اور جو اپنے رب سے ڈریں اور جو حساب کی سختی

الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
سے ڈریں۔ اور وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لیے اور جنھوں نے نماز

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً
قائم کی اور خرچ کیا ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی چھپے اور علانیہ

وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
اور جو بھلائی کے ذریعہ بُرائی کو دفع کرتے ہیں، ان کے لیے پچھلا (آخرت

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ
کا) گھر ہے۔ جو جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، وہ بھی اور وہ لوگ بھی جو لائق ہوں گے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
ان کے آباء واجداد میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے ان پر

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
ہر دروازہ سے داخل ہوتے ہوں گے۔ (کہیں گے) السلام علیکم، (تم پر سلامتی ہو) اس صبر کے بدلہ میں جو تم نے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
کیا، پھر یہ آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔ اور جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں اس کے پختہ کرنے

مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

کے بعد اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے مصیبت کا گھر

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

ہے۔ اللہ روزی کشادہ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں (جس کے لیے چاہتے ہیں)۔

وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور یہ لوگ دنیوی زندگی پر خوش ہیں۔ اور دنیوی زندگی آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۴ ۹

کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا سا فائدہ اٹھانا۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں

يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۚۖ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں اپنی طرف اُسے جو متوجہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ

اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں۔ سنو! اللہ کی یاد ہی سے

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

ان کے لیے طوبیٰ ہے اور اچھا انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا

فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ

اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں، تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ

وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور یہ رحمٰن کے ساتھ کفر کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف

مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ جس کے ذریعہ پہاڑوں کو چلایا جاتا

اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ
یا اس کے ذریعہ زمین کو کاٹا جاتا، یا اس کے ذریعہ مردوں سے بلوایا جاتا (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ اللہ ہی

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ
کے لیے تمام امور ہیں۔ کیا پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس سے مایوس نہیں ہوئے کہ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو اُن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کی ہیں برابر مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب میں

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ ع ٥/٤
وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف
استہزاء کیا گیا، پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
پھر میرا عذاب کیسا رہا؟ کیا پھر وہ ذات جو ہر شخص پر نگراں ہے ان اعمال کی جو اس نے کیے (وہ ذات اور شرکاء

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
برابر ہیں؟ نہیں!) انہوں نے اللہ کے لیے شرکاء بنا لیے ہیں۔ آپ پوچھیے کہ تم اُن کے نام بتلاؤ۔

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو ایسی چیز کی جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا باتوں میں سے

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
سرسری بات تم کرتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا مکر مزین کیا گیا اور انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾
راستہ سے روکا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
ان کے لیے دنیوی زندگی میں عذاب ہے اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ مشقت والا ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ
اور اُن کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اس جنت کا حال جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا
متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کے مزے

دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى
دائمی ہوں گے اور اس کے سائے (بھی دائمی ہوں گے)۔ یہ متقیوں کا انجام ہے۔ اور کافروں

الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ
کا انجام دوزخ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ
اس کی وجہ سے جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور گروہوں میں سے بعض اس قرآن کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔

اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی والا حق اور

حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا قرآن بنا کر اتارا۔ اور اگر آپ بھی ان کی خواہشات کا اتباع کریں گے اس

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ
کے بعد کہ آپ کے پاس علم آیا تو آپ کے لیے اللہ سے کوئی مددگار اور کوئی

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا ۵ ع ۱۱
بچانے والا نہیں ہوگا۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے اور ہم نے

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائیں۔ اور کسی رسول کی یہ طاقت نہیں ہے کہ

اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کے حکم سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے لکھی ہوئی تحریر ہے۔

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۚۖ وَ عِنۡدَهٗۤ اُمُّ
اللہ مٹاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور باقی رکھتے ہیں (جسے چاہتے ہیں)۔ اور اللہ ہی کے پاس ام الکتاب

الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ
(یعنی لوحِ محفوظ) ہے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ

نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا
جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور ہمارے ذمہ

الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا
حساب لینا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے چاروں طرف سے کم کرتے

مِنۡ اَطۡرَافِهَا ‌ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ‌ ؕ
ہوئے آ رہے ہیں ؟ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے، اللہ کے فیصلہ کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا۔

وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ
اور وہ تیز حساب لینے والا ہے۔ یقیناً مکر کر چکے وہ جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ
ان سے پہلے تھے، پھر اللہ کے پاس تمام تدابیر ہیں۔ اسے معلوم ہے جو کوئی جو

نَفۡسٍ‌ ؕ وَسَيَـعۡلَمُ الۡـكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوۡلُ
کچھ کرتا ہے۔ اور عنقریب کفار جان لیں گے کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ اور کافر

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا‌ ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ
کہتے ہیں کہ آپ بھیجے ہوئے پیغمبر نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ میرے

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے ۔ اور وہ بھی گواہ ہیں جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ایاتہا ۵۲ (۱۴) سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِيۡمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) رکوعاتہا ۷

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الۤرٰ‌ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِـتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
الٓرٰ۔ یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ انسانوں کو نکالیں

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

تاریکیوں سے نور کی طرف۔ ان کے رب کے حکم سے غالب قابلِ تعریف اللہ کے راستہ

الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کی طرف۔ وہ اللہ کہ جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾

زمین میں ہیں۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

ان کے لیے جو دنیا سے محبت رکھتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

یہ(حق سے بہت ہی) دور والی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

مگر اُس کی قوم کی زبان دے کرتا کہ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ

اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ اور یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنے معجزات دے کر کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نور کی طرف

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

نکالیے۔ اور انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلائیے۔ یقیناً اس میں ہر صبر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

کرنے والے،شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ

تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ اللہ نے تمہیں نجات دی آلِ فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ

جو تمہیں بدترین عذاب سے تکلیف دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

ع۱۴-۱ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

بھاری امتحان تھا۔ اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر کروگے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷

تو میں تمہیں مزید دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یقیناً میرا عذاب البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اگر تم اور وہ جو زمین میں ہیں سارے کے سارے کافر

ربع عند المتقدمین جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

بن جاؤ، تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ

خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود

وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

اور وہ جو اُن کے بعد ہوئے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ رکھ دیے

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا

اپنے منہ میں اور کہا یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم

الثلثة لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ

البتہ بہت زیادہ شک میں ہیں اس کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ اُن کے پیغمبروں

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

نے کہا کہ کیا اللہ کے بارے میں شک جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ

جو تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہاری مغفرت کرے تمہارے گناہوں کی اور تمہیں مہلت دے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے انسان۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو اس سے جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
تو تم ہمارے پاس روشن معجزہ لے آؤ۔ ان سے ان کے پیغمبروں نے کہا کہ ہم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
صرف تم جیسے انسان ہیں، لیکن اللہ احسان کرتا ہے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اپنے بندوں میں سے۔ اور ہماری طاقت نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی معجزہ لائیں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱
مگر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت دی۔

وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں ایذاء دو گے۔ اور اللہ ہی پر توکل کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ؒ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ ع ۲ ۱۴
توکل کرنا چاہیے۔ اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے اپنے ملک سے یا یہ کہ تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳ۙ
پھر اُن کے رب نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
اور تمہیں اس ملک میں ان کے بعد ضرور ٹھہرائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کی وعید سے ڈرے۔ اور انہوں نے فتح طلب کی اور ہر ظالم

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۱۵ۙ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
سرکش ناکام ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ

دیا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور اس کو حلق سے نیچے اتار نہیں سکے گا اور اسے

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ

موت آ لے گی ہر طرف سے حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اس کے بعد بھی سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کا حال جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۣاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ

کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسا کہ راکھ، جس کو طوفانی ہوا نے تیز اڑایا ہو

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

سخت ہوا والے دن میں کہ وہ اپنے اعمال میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہیں ہیں۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

یہ (حق سے بہت) دور والی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں ہلاک کر دے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ مشکل

بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

نہیں۔ اور وہ سارے کے سارے اکٹھے اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، پھر ضعفاء ان سے کہیں گے جو

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

بڑا بننا چاہتے تھے کہ یقیناً ہم تو تمھارے پیچھے چلنے والے تھے، پھر کیا تم ہمارے کچھ کام

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

آؤ گے اللہ کے عذاب سے؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تمھیں ہدایت دیتے۔ ہم پر برابر ہے، چاہے ہم فریاد کریں یا ہم صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ ع ۳ ۱۵

ہمارے لیے کسی طرح چھٹکارا نہیں ہے۔ اور جب تمام امور کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ

کہے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا،

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا

سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی، پھر تم نے میری دعوت قبول کرلی۔ اس لیے تم مجھے ملامت مت کرو بلکہ

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ

اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ یقیناً میں

كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ

انکار کرتا ہوں شرک کا جو تم اس سے پہلے مجھے شریک ٹھہراتے رہے۔ یقیناً ظالموں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

کرتے رہے وہ اپنے رب کے حکم سے داخل کیے جائیں گے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی

فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ

ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا تحیہ اس میں السلام علیکم ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ

اللہ نے کیسے مثال بیان کی پاکیزہ کلمہ کی پاکیزہ درخت

طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

کی طرح جس کی جڑیں مضبوط ہوں اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔

تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ

جو ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہو۔ اور اللہ مثالیں بیان

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ

کرتے ہیں انسانوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُرے

كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ

کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بُرا درخت، جو زمین کے اوپر ہی

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
سے اکھاڑ لیا گیا ہو جس کے لیے کوئی قرار نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
قولِ ثابت کے ذریعہ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں جماتے ہیں۔
وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ ٤ ع ٦ ١٦
اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کرتے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا
وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ
اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا۔ یعنی جہنم میں، جس میں وہ داخل ہوں گے۔
وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا
اور وہ بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے تاکہ وہ اللہ کے راستہ سے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ
گمراہ کریں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مزے اڑا لو، پھر یقیناً تمہارا لوٹنا جہنم کی طرف ہے۔ آپ فرما دیجیے
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا
میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور خرچ کریں
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی، چپکے اور علانیہ، اس سے پہلے کہ وہ دن
يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
آجائے کہ جس میں نہ خرید و فروخت اور نہ دوستی ہوگی۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
تاکہ وہ چلے سمندر میں اللہ کے حکم سے۔ اور اس نے تمہارے لیے نہروں کو بھی کام میں لگا رکھا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
اور اس نے تمہارے لیے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے جو لگاتار حرکت میں ہیں۔ اور اس نے تمہارے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ
لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے۔ اور اس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا تم نے اس سے سوال کیا۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو تو اس کو گن نہیں سکتے۔ یقیناً انسان بہت زیادہ ظالم

كَفَّارٌ ۝۳۴ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ ع ۵ ۱۷
اور بہت زیادہ ناشکرا ہے۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵ رَبِّ
بنائیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچائیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ اے میرے رب!

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
یقیناً ان بتوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ پھر جو میرا اتباع کرے

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶
تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو یقیناً آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایسی وادی میں جو کھیتی والی نہیں

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
تیرے عزت والے گھر کے پاس ٹھہرایا ہے، اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ نماز قائم کریں، پھر

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
لوگوں کے دلوں کو آپ کر دیجیے کہ ان کی طرف مائل ہوں اور انہیں روزی دیجیے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
پھلوں کی تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
وہ جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ
مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے۔ یقیناً میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝٣٩ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
البتہ دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! آپ مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝٤٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول کر لیجیے۔ اے ہمارے رب! میری

ع۶/۱۸ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝٤١ۧ
اور میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی مغفرت کر دیجیے اس دن جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا
اور تم اللہ کو غافل مت سمجھو اس سے جو یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ تو صرف

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝٤٢ۙ مُهْطِعِيْنَ
انہیں ڈھیل دے رہا ہے ایسے دن کے لیے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے،

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو اونچے کیے ہوئے ہوں گے، ان کی طرف ان کی نگاہ واپس نہیں لوٹے گی۔ اور ان کے دل

هَوَاۗءٌ ۝٤٣ۭ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
(تمام خیالات سے) خالی ہوں گے۔ اور آپ انسانوں کو ڈرائیے اس دن سے جس دن وہ عذاب آئے گا

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ
تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ ہمیں مہلت دیجیے قریبی وقت تک

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
کہ ہم آپ کی دعوت قبول کر لیں اور رسولوں کا اتباع کریں۔ کیا تم نے اس سے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝٤٤ۙ وَّسَكَنْتُمْ
پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے زوال نہیں ہے؟ حالانکہ تم رہے تھے

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
ان لوگوں کے مکانات میں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے سامنے واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝٤٥ وَقَدْ مَكَرُوْا
اُن کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کی تھیں۔ اور انہوں نے اپنا

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
مکر کیا اور اللہ کے پاس اُن کا مکر ہے۔ اور اُن کا مکر ایسا نہیں تھا کہ اس سے

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
پہاڑ (پہاڑ سے مراد شریعت ہے) ٹل جاتے۔ اس لیے آپ اللہ کو اپنے رسولوں سے کیے ہوئے وعدہ

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ
کے خلاف کرنے والا مت سمجھو۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔ اس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا
یہ زمین اس کے علاوہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے بدل دیے جائیں گے) اور تمام

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ
کے تمام غالب یکتا اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اور آپ مجرموں کو دیکھوگے اس دن کہ

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ
وہ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کا لباس تارکول کا ہوگا

وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ
اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ تاکہ اللہ سزا دے ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾
شخص کو ان اعمال کی جو اس نے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
یہ عام اعلان ہے انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ انہیں اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ٧ ١١ ١٩
اللہ یکتا معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

اٰيَاتُهَا ٩٩ (١٥) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (٥٤) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ۹۹ آیتیں ہیں سورۃ الحجر مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾
الٓرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والے قرآن اور اس کتاب کی آیتیں ہیں۔